اتوار6اکتوبر،2024

مضمون۔غیر واقعیت

سنہری متن: زبور119:128آیت

’’میں تیرے سب قوانین کو برحق جانتا ہوں۔اور ہر جھوٹی راہ سے مجھے نفرت ہے۔‘‘

جوابی مطالعہ: **کلسیوں3باب1،2آیات**

کلسیوں2باب6تا10آیات

1۔پس جب تم مسیح کے ساتھ جِلائے گئے تو عالم بالا کی چیزوں کی تلاش میں رہو جہاں مسیح موجود ہے اور خدا کی دہنی طرف بیٹھا ہے۔

2۔عالم بالا کی چیزوں کے خیال میں رہو نہ کہ زمین کی چیزوں کے۔

6۔پس جس طرح تم نے مسیح یسوع خداوند کو قبول کیا اُسی طرح اُس میں چلتے رہو۔

7۔اور اُس میں جڑ پکڑتے اور تعمیر ہوتے جاؤ اور جس طرح تم نے تعلیم پائی اُسی طرح ایمان میں مظبوط رہو اور خوب شکر گزاری کیا کرو۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ’’سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ‘‘ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

8۔ خبر دار کوئی تم کو اُس فلسفی اور لاحاصل فریب سے شکار نہ کر لے جو انسانوں کی روایت اور دنیوی ابتدائی باتوں کے موافق ہیں نہ کہ مسیح کے موافق۔

9۔ کیونکہ الوہیت کی ساری معموری اُسی میں مجسم ہو کر سکونت کرتی ہے۔

10۔ اور تم اُسی میں معمور ہو گئے ہو جو ساری حکومت اور اختیار کا سر ہے۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ پیدائش 1 باب 1 تا 4، 6، 8 (تا پہلی)، 14، 15 آیات

1۔ خدا نے ابتدا میں زمین و آسمان کو پیدا کیا۔

2۔ اور زمین ویران اور سُنسان تھی اور گہراؤ کے اوپر اندھیرا تھا اور خدا کی روح پانیوں کی سطح پر جنبش کرتی تھی۔

3۔ اور خدا نے کہا کہ روشنی ہو جا اور روشنی ہو گئی۔

4۔ اور خدا نے کہا کہ روشنی اچھی ہے اور خدا نے روشنی کو تاریکی سے جدا کیا۔

6۔ اور خدا نے کہا کہ پانیوں کے درمیان فضا ہو تا کہ پانی پانی سے جدا ہو جائے۔

8۔ اور خدا نے فضا کو آسمان کہا اور شام ہوئی اور صبح ہوئی۔ سو دوسرا دن ہوا۔

14۔ اور خدا نے کہا کہ فلک پر نیر ہوں کہ دن کو رات سے الگ کریں۔

15۔ اور وہ فلک پر انوار کے لئے ہوں کہ زمین پر روشنی ڈالیں۔ اور ایسا ہی ہوا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

2۔ یرمیاہ 10 باب 1 تا 3 (تا:)، 10 (تا:)، 12 آیات

1۔اے اسرائیل کے گھرانے ! وہ کلام جو خداوند تم سے کرتا ہے سنو۔

2۔خداوند یوں فرماتا ہے کہ تم دیگر اقوام کی روش نہ سیکھو اور آسمانی علامات سے ہراساں نہ ہوا گرچہ دیگر اقوام اُن سے ہراساں ہوتی ہیں۔

3۔ کیونکہ اُن کے آئین بطالت ہیں۔

10۔ لیکن خداوند سچا خدا ہے۔ وہ زندہ خدا اور ابدی بادشاہ ہے۔

12۔اُسی نے اپنی قدرت سے زمین کو بنایا۔اُسی نے اپنی حکمت سے جان کو قائم کیا اور اپنی عقل سے آسمان کو تان دیا۔

3۔ امثال 3 باب 13، 21 تا 23 آیات

13۔ مبارک ہے وہ آدمی جو حکمت کو پاتا ہے اور وہ جو فہم حاصل کرتا ہے۔

21۔اے میرے بیٹے ! دانائی اور تمیز کی حفاظت کر۔اُن کو اپنی آنکھوں سے اوجھل نہ ہونے دے۔

22۔یوں وہ تیری جان کی حیات اور تیرے گلے کی زینت ہوں گی۔

23۔تب تو بے کھٹکے اپنے راستہ پر چلے گا اور تیرے پاؤں کو ٹھیس نہ لگے گی۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

4۔ متی 13باب1تا3(تادوسری)،47،48آیات

1۔اُسی روز یسوع گھر سے نکل کر جھیل کے کنارے جا بیٹھا۔

2۔اوراُس کے پاس ایسی بڑی بھیڑ جمع ہو گئی کہ وہ کشتی پر چڑھ بیٹھااور ساری بھیڑ کنارے پر کھڑی رہی۔

3۔اوراُس نےاُن سے بہت سی باتیں تمثیلوں میں کہیں۔

47۔پھر آسمان کی بادشاہی اُس بڑے جال کی مانند ہے جو دریا میں ڈالا گیااوراُس نے ہر قسم کی مچھلیاں سمیٹ لیں۔

48۔اور جب بھر گیاتواُسے کنارے پر کھینچ لائےاور بیٹھ کر اچھی تو برتنوں میں جمع کر لیں اور جو خراب تھیں پھینک دیں۔

5۔ متی 7باب12تا20آیات

12۔پس جو کچھ تم چاہتے ہو کہ لوگ تمہارے ساتھ کریں وہی تم بھی اُن کے ساتھ کرو کیونکہ توریت اور نبیوں کی تعلیم یہی ہے۔

13۔تنگ دروازے سے داخل ہو کیونکہ وہ دروازہ چوڑاہےاور وہ راستہ کشادہ ہے جو ہلاکت کو پہنچتاہےاوراُس سے داخل ہونے والے بہت ہیں۔

14۔کیونکہ وہ دروازہ تنگ ہےاور وہ راستہ سکڑاہے جو زندگی کو پہنچاتاہےاوراُس کے پانے والے تھوڑے ہیں۔

15۔جھوٹے نبیوں سے خبر دار رہو جو تمہارے پاس بھیڑوں کے بھیس میں آتے ہیں مگر باطن میں پھاڑنے والے بھیڑیے ہیں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پراور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب،" سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ"میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

16۔اُن کے پھلوں سے تم اُن کو پہچان لو گے۔ کیا جھاڑیوں سے انگور یا اونٹ کٹاروں سے انجیر توڑتے ہیں؟

17۔اِسی طرح ہر ایک اچھا درخت اچھا پھل لاتا ہے اور برا درخت برا پھل لاتا ہے۔

18۔اچھا درخت برا پھل نہیں لا سکتا نہ برا درخت اچھا پھل لا سکتا ہے۔

19۔جو درخت اچھا پھل نہیں لاتا وہ کاٹا اور آگ میں ڈالا جاتا ہے۔

20۔پس اُن کے پھلوں سے تم اُن کو پہچان لو گے۔

6۔ متی 22 باب 15 تا 22 آیات

15۔اُس وقت فریسیوں نے جا کر مشورہ کیا کہ اُسے کیونکر باتوں میں پھنسائیں۔

16۔پس اُنہوں نے اپنے شاگردوں کو ہیرودیوں کے ساتھ اُس کے پاس بھیجا اور اُنہوں نے کہا اے استاد ہم جانتے ہیں کہ تُو سچا ہے اور سچائی سے خدا کی راہ کی تعلیم دیتا ہے اور کسی کی پرواہ نہیں کرتا کیونکہ تُو کسی آدمی کا طرفدار نہیں ہے۔

17۔پس ہمیں بتا۔ تُو کیا سمجھتا ہے؟

18۔یسوع نے اُن کی شرارت جان کر کہا اے ریاکارو مجھے کیوں آزماتے ہو؟

19۔جزیہ کا سکہ مجھے دکھاؤ۔ وہ ایک دینار اُس کے پاس لائے۔

20۔اُس نے اُن سے کہا یہ صورت اور نام کس کا ہے؟

21۔اُنہوں نے اُس سے کہا قیصر کا۔ اِس پر اُس نے اُن سے کہا جو قیصر کا ہے قیصر کو اور جو خدا کا ہے خدا کو ادا کرو۔

22۔اُنہوں نے یہ سن کر تعجب کیا اور اُسے چھوڑ کر چلے گئے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

7۔ 1یوحنا4باب1تا6آیات

1۔اے عزیزو! ہر ایک روح کا یقین نہ کرو بلکہ روحوں کو آزماؤ کہ وہ خدا کی طرف سے ہیں یا نہیں کیونکہ بہت سے جھوٹے نبی دنیا میں نکل کھڑے ہوئے ہیں۔

2۔خدا کے روح کو تم اِس طرح پہچان سکتے ہو کہ جو کوئی روح اقرار کرے کہ یسوع مسیح مجسم ہو کر آیا ہے وہ خدا کی طرف سے ہے۔

3۔اور جو کوئی روح یسوع کا اقرار نہ کرے وہ خدا کی طرف سے نہیں اور یہی مخالفِ مسیح کی روح ہے جس کی خبر تم سن چکے ہو کہ وہ آنے والی ہے بلکہ اب بھی دنیا میں موجود ہے۔

4۔اے بچو! تم خدا سے ہو اور اُن پر غالب آ گئے ہو کیونکہ جو تم ہے وہ اُس سے بڑا ہے جو دنیا میں ہے۔

5۔وہ دنیا سے ہیں۔اس واسطے دنیا کی سی کہتے ہیں اور دنیا اُن کی سنتی ہے۔

6۔ہم خدا سے ہیں۔جو خدا کو جانتا ہے وہ ہماری سنتا ہے۔جو خدا سے نہیں وہ ہماری نہیں سنتا۔اسی سے ہم حق کی روح اور گمراہی کی روح کو پہچان لیتے ہیں۔

8۔ زبور3:43آیت

3۔اپنے نور اور اپنی سچائی کو بھیج۔وہی میری راہبری کریں۔وہی مجھ کو تیرے کوہ مقدس اور تیرے مسکنوں تک پہنچائیں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

سائنس اور صحت

1۔ 510:9۔12

سچائی اور محبت سمجھ کو روشن کرتے ہیں، جس کے ”نور کی بدولت ہم روشنی کو دیکھیں گے“؛ اور یہ روشنی اُن سب کی بدولت روحانی طور پر منعکس ہوتی ہے جو نور میں چلتے ہیں اور ایک جھوٹے مادی فہم سے دور ہوتے ہیں۔

2۔ 466:26۔31

مسیحت کی سائنس بھوسے کو گندم سے جدا کرنے کے لئے ہاتھ میں پنکھا لئے ہوئے آتی ہے۔ سائنس خدا کو ٹھیک واضح کرے گی اور مسیحت اِس وضاحت کو اِس کے الٰہی اصول کو ظاہر کرے گی، جو انسان کو جسمانی، اخلاقی اور روحانی طور پر بہتر بنا رہا ہوتا ہے۔

3۔ 586:7۔8، 15۔17

پرستار۔ افسانے کو حقیقت سے جدا کرنے والا؛ وہ جو خیالات کو عملی جامہ پہناتا ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

آسمان۔ روحانی فہم؛ سچائی اور غلطی کے درمیان، روح اور نام نہاد مادے کے درمیان حد بندی کی ایک سائنسی لکیر۔

4۔ 367:30-9

کیونکہ سچائی لا متناہی ہے، اس لئے سچائی کو کچھ بھی نہیں سمجھا جانا چاہئے۔ کیونکہ سچائی اچھائی میں قادرِ مطلق ہے، تو غلطی، سچائی کی مخالف، میں کوئی طاقت نہیں ہے۔ لیکن بدی عدم کا ہم وزن مدِ مقابل ہے۔ عظیم ترین غلطی بلند و بالا اچھائی کی جعلی مخالف ہے۔ سائنس سے اجاگر ہونے والا اعتماد اس حقیقت میں پنہاں ہے کہ سچائی حقیقی ہے اور غلطی غیر حقیقی۔ غلطی سچائی کے سامنے بُزدل ہے۔

الٰہی سائنس اِس پر اصرار کرتی ہے کہ وقت یہ سب کچھ ثابت کرے گا۔ سچائی اور غلطی دونوں بشر کی سوچ سے کہیں زیادہ قریب تر ہوئے ہیں، اور سچائی پھر بھی واضح تر ہوتی جائے گی کیونکہ غلطی خود کو تباہ کرنے والی ہے۔

5۔ 103:6-17

سائنس کی بدولت فانی عقل کے دعوں کی تباہی پورے انسانی خاندان کو برکت دیتی ہے، جس کے وسیلہ انسان گناہ اور فانیت سے فرار ہو سکتا ہے۔ تاہم ابتدا کی مانند، یہ آزادی سائنسی طور پر نیکی اور بدی دونوں کی پہچان میں خود کو ظاہر نہیں کرتی، کیونکہ بدی غیر حقیقی ہے۔

دوسری جانب، عقل کی سائنس مکمل طور پر کسی ادھورے بے محل علم سے مختلف ہے، کیونکہ، صرف اچھائی کے مقصد کے لئے کام کرتے ہوئے، عقل کی سائنس خدا ہے اور الٰہی اصول کو ظاہر کرتی ہے۔ اچھائی کی حد لا متناہی خدا اور اُس کا خیال ہے، جو حاکم کل ہے۔ بدی فرضی جھوٹ ہے۔

6۔ 16-6:346

بعض اوقات یہ کہا جاتا ہے کہ کرسچن سائنس گناہ، بیماری اور موت کے عدم کی تعلیم دیتی ہے اور پھر یہ سکھاتی ہے کہ کیسے اِس عدم کو بچایا جائے اور شفا دی جائے۔ کسی بھی عدم چیز کی غیر واقعیت واضح ہے؛ لیکن ہمیں یہ سمجھنے کی ضرورت ہے کہ غلطی کچھ بھی نہیں ہے، اور اس کی غیر واقعیت محفوظ نہیں ہے، لیکن کلیت، یعنی سچائی کے کچھ ہونے کو ثابت کرنے کے لئے ظاہر ہونی چاہئے۔ یہ خود عیاں ہے کہ ہم صرف تبھی ہم آہنگ ہوتے ہیں جب ہم بدی یا اِس یقین کا اظہار کرنا ترک کرتے ہیں کہ ہم دوسروں کے گناہوں کے باعث دُکھ اٹھاتے ہیں۔ غلطی پر عدم اعتقاد غلطی کو نیست کرتا ہے، اور سچائی کے فہم کی جانب راہنمائی دیتا ہے۔

7۔ 12-28:84

ہم سب مناسب طور پر یہ جانتے ہیں کہ روح خدا، الٰہی اصول سے آتی ہے اور اِس کی تعلیم مسیح اور کرسچن سائنس کے وسیلہ ملتی ہے۔ اگر اِس سائنس کو اچھی طرح سے سیکھا اور مناسب طور پر سمجھا گیا ہے تو ہم اس سے کہیں درست طریقے سے سچائی کو جان سکتے ہیں جتنا کوئی ماہر فلکیات ستاروں کو پڑھ سکتا یا کسی گرہن کا اندازہ لگا سکتا ہو۔ یہ ذہن خوانی غیب بینی کے بالکل الٹ ہے۔ یہ روحانی فہم کی تابانی ہے جو روح کی صلاحیت کو ظاہر کرتی ہے نہ کہ مادی حِس کی۔ یہ روحانی حِس انسانی عقل میں اُس وقت آتی ہے جب مو خر الذکر الٰہی عقل کو تسلیم کرتی ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

کسی شخص کو اچھائی کرنے نہ کہ بدی کرنے کے قابل بناتے ہوئے اس قسم کے الہام اُسے ظاہر کرتے ہیں جو ہم آہنگی کو تعمیر کرتا اور ہمیشہ قائم رکھتا ہے۔ جب آپ اِس طرز پر انسانی عقل کو پڑھنے کے قابل ہو جائیں گے تب آپ کامل سائنس تک پہنچیں گے اور اُس غلطی کو سمجھیں گے جسے فنا کرنا ہے۔

8۔ 357: 5۔13 (تا:)

ہم جھوٹ کو قبول کرنے سے نہیں بلکہ رد کرنے سے سچائی میں قائم رہتے ہیں۔

یسوع نے مجسم بدی سے متعلق کہا کہ یہ ”جھوٹا ہے، اور جھوٹ کا باپ ہے۔“ سچ نہ جھوٹ کو، جھوٹ کی لیاقت کو پیدا کرتا ہے نہ جھوٹے کو پیدا کرتا ہے۔ اگر انسان یہ یقین رکھنا چھوڑ دے کہ خدا بیماری، گناہ اور موت کو بناتا ہے یا انسان کو اس دوہری ترازو کی تکلیفوں کے قابل بناتا ہے تو غلطی کی بنیادیں زائل ہو جائیں گی اور غلطی کی تباہی یقینی ہو گی۔

9۔ 360: 13۔21

عزیز قارئین! کون سا عقلی تصور یا خارجی خیال آپ کے لئے حقیقی ہو گا، مادی یا روحانی؟ آپ دونوں نہیں رکھ سکتے۔ آپ اپنا خود کا نمونہ لا رہے ہیں۔ یہ نمونہ یا عارضی ہے یا ابدی۔ یا روح یا پھر مادہ آپ کا نمونہ ہے۔ اگر آپ دو نمونے رکھنے کی کوشش کرتے ہیں، تو عملی طور پر آپ کے پاس کوئی بھی نہیں ہو گا۔ گھڑی میں پینڈولم کی مانند، آپ کو آگے پیچھے دھکیلا جائے گا، تاکہ مادے کی پسلیوں سے ٹکرائیں اور حقیقی اور غیر حقیقی کے مابین جھولیں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

10۔ 491:9۔16

انسان کی روحانی انفرادیت کبھی غلط نہیں ہوتی۔ یہ انسان کے خالق کی شبیہ ہے۔ مادہ بشر کو حقیقی ابتداء اور ہستی کے حقائق سے نہیں جوڑ سکتا، جس میں سب کچھ ختم ہو جانا چاہئے۔ یہ صرف روح کی برتری کو تسلیم کرنے سے ہو گا، جو مادے کے دعووں کو منسوخ کرتی ہے، کہ بشر فانیت کو برخاست کر سکتے ہیں اور کسی مستحکم روحانی تعلق کو تلاش کر سکتے ہیں جو انسان کو ہمیشہ کے لئے، اپنے خالق کی طرف سے لازم وملزوم الٰہی شبیہ میں قائم رکھتا ہے۔

11۔ 505:16۔7

روح اُس فہم سے آگاہ کرتی ہے جو شعور کو بلند کرتا اور سچائی کی جانب راہنمائی دیتا ہے۔ زبور نویس نے کہا: ”بحروں کی آواز سے۔ سمندر کی زبردست موجوں سے بھی خداوند بلند و قادر ہے۔“ روحانی حس روحانی نیکی کا شعور ہے۔ فہم حقیقی اور غیر حقیقی کے مابین حد بندی کی لکیر ہے۔ روحانی فہم عقل۔یعنی زندگی، سچائی اور محبت، کو کھولتا ہے اور الٰہی حس کو، کرسچن سائنس میں کائنات کا روحانی ثبوت فراہم کرتے ہوئے، ظاہر کرتا ہے۔

یہ فہم شعوری نہیں ہے، محققانہ حاصلات کا نتیجہ نہیں ہے؛ یہ نور میں لائی گئی سب چیزوں کی حقیقت ہے۔ خدا کا تصور لافانی، لاخطا اور لا محدود کی عکاسی کرتا ہے۔ فانی، خطاکار اور محدود انسانی عقائد ہیں، جو خود کے لئے ایسے کام بانٹتے ہیں جو اُن کیلئے ناممکن ہوں، جو سچائی اور جھوٹ کے درمیان امتیاز کرتے ہیں۔ اصل کے بالکل برعکس چیزیں اصل کی عکاسی نہیں کرتیں۔اِس لئے روح کا عکس نہ ہوتے ہوئے مادے کا کوئی حقیقی وجود نہیں ہے۔ فہم خدا کی ایک خصوصیت ہے، ایسی خصوصیت جو کرسچن سائنس کو مفروضے سے الگ کرتی اور سچائی کو حتمی قرار دیتی ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ''تیری بادشاہی آئے؛''الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو،اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے،اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل،آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے،اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل،آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

بائبل کا یہ سبق پلیین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ،آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب،''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ''میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہو گا، وہ بے قصور یا قصوار ہو گا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلیمن فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔